پاکستان آئیڈیالوجیکل الائنس

تاریخ: 28/1/2202

پیغام

پاکستان میں سیاسی جماعت کا عَلم بُلند کرنے سے پہلے پاکستان بنانے کا فلسفہ اور ۷۰ سال پر محیط معروضی حالات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پاکستان کے اصل وارث جو کہ ''عوام'' ہیں وہ پالیسی سازی میں اپنے کم اثر ورسوخ کی بناء پر ہمیشہ سے پاکستان کی گورننس میں کوئی خاص حصہ نہیں رکھتے اور ہمیشہ ملک کو درپیش مسائل پر ایک اضطرابی حالت میں مبتلا رہتے ہیں لہٰذا اس وقت ضرورت ہے کہ علامہ اقبالؒ کے تصورِ پاکستان اور قائدِاعظمؒ کی قیادت سنبھالنے سے لیکر حصولِ پاکستان تک کی تمام جدوجہد کو اگر نہ سمجھا گیا تو احیائے اسلام اور مشرقی جمہوریت کی تمام کوششیں رائیگاں چلی جائیں گی۔آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر پاکستانی کو پھر سے علامہ اقبالؒ کے تصورِ پاکستان کی یاد دہانی اور اس فلسفہ کو سمجھنا اور سمجھانا ہوگا اور اُس کے وارث کی حیثیت سے پاکستان میں ایک اچھے اور پائیدار انتظامی نظام کو قائم کرنے کے لئے اُٹھ کھڑے ہونا ہوگا۔ اور موجودہ حالات میں درپیش مسائل حل کرنے ہوں گے اس لئے ہماری جدوجہد میں اور علامہ اقبالؒ کے تصورِ پاکستان کی تکمیل کے لئے " پی آئی اے " میں شمولیت اختیار کر کے اس کے آئین پر عمل پیرا ہو کر حقیقی معنوں میں پاکستان اور پاکستان کے عوام کی خدمت کیجئیے۔

پی آئی اے کا وجود عمل میں لانے سے پہلے قیام پاکستان سے اب تک کے معروضی حالات کا بغور تقابلی جائزہ، مشاورت اور سوچ وچار کے عمل کے ذریعے لیا گیا جس میں ابتدائی مشاورت میں شامل افراد اس نتیجے پر پُہنچے کہ پاکستان میں جمہوریت، جمہوری عمل اور جمہوری اداروں کو مضبوط کرنے اور پاکستانی معاشرے میں امن وسکون پیدا کرنے کے لئے قوت یعنی (طاقت) کی سیاست کو ختم کرنا ہوگا۔ مغربی پارلیمنٹری جمہوری نظام جو پاور یعنی طاقت کی سیاست پر مبنی ہے۔اس کو ختم کئے بغیر عام آدمی کی زندگی میں بہتری اور پائیدار ترقی کا حصول ناممکن ہے اس مقصد کے حصول کے لئے اخلاقی اصولوں کی بنیاد پر نظریاتی سیاست پر مبنی مشرقی صدارتی جمہوری نظام کا آغاز کرنا ہوگا جو کہ نظریہ پاکستان کی بھرپور عکاسی کرے جو ایک مربوط سیاسی جمہوری نظام کے مطابق چلنے والی سیاسی جماعت سے ہی ممکن ہو سکے گا۔ایک مربوط نظام کی نسبت سے سیاسی جماعت کے قیام کے عمل کو آگے بڑھانے سے پہلے ماہ مئی ۲۰۱۸ء میں مشاورتی گروپ نے مختلف سوالات کا بغور مطالعہ کیا اور مندرجہ ذیل اہم سوالات زیر بحث لائے گئے:

1 آیا کہ پارٹی کی ضرورت ہے بھی یا نہیں؟
2 ہم نئی پارٹی کیوں بنانا چاہتے ہیں؟ معروضی پس منظر میں معاشرتی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے یا اپنے مفادات کیلئے؟
3 جماعت کا نام، خاکہ اور مقاصد واضح طور پر کیا ہوں گے؟
4 پارٹی کے بنیادی اجزائے ترکیبی یعنی پارٹی کا نظریہ، مالی معاملات اور اخلاقیات کی حیثیت کیا ہوگی؟
5 تمام پاکستانیوں کے مفادات کے تحفظ، اُنکی قائدانہ صلاحیت کو اُبھارنے اور اُن کا پالیسی سازی میں کردار کو کیسے یقینی بنایا جا سکے گا؟
6 پارٹی امور کیسے چلائے جائیں گے اور ایک اہل پاکستانی کو ایوان میں کیسے پہنچایا جائے گا؟
7 پارٹی کو کیسے فعال کیا جائے گا اور پارٹی کی ملکیت شخصی یا اداراتی ہوگی؟

سیاسی جماعت کے قیام کا مقصد؟

مندرجہ بالا سوالوں پر مشاورتی گروپ کے تمام ممبران نے غور وفکر کے بعد اس بات پر اتفاق کیا کہ نئی سیاسی جماعت کی اساس شخصیت کی بجائے نظریہ پر رکھنی ہوگی جس کے تحت تمام ممبران، پارٹی نظریہ کے پابند ہوں نہ کہ کسی ایک شخصیت کے۔ چونکہ ہم بحیثیت ''پاکستان نظریاتی اتحاد'' کے طور پر سمجھتے ہیں کہ معاشرے میں قوم کی تربیت کا کوئی مربوط نظام سرے سے موجود ہی نہیں ہے اور کسی سیاسی جماعت کے مقاصد واضح نہیں ہیں اس وجہ سے ایک سیاسی جماعت کا نظریاتی بنیادوں پر قائم ہونا انتہائی اہم اور ضروری ہے۔ایک سیاسی جماعت دراصل ریاست اور ریاستی نظریہ کے تحفظ کی ضامن ہوتی ہے۔سیاسی جماعت کا اولین مقصد وجودِ ریاست اور نظریہ ریاست پر قوم کی رہنمائی وتربیت کرنا ہوتا ہے جو ہر شہری کا بنیادی حق ہوتا ہے۔

ایک ایسی جماعت جو ہر شہری کو فرائض وحقوق سے آگاہی دینے کے لئے اُن کی رہنمائی کرے اور یہ ان کی نمائندہ جماعت کے طور پر اُبھرے، جو کہ کرپشن سے پاک محبِ وطن پاکستانیوں پر مشتمل ہو اور نظریہ پاکستان کی محافظ اور ترجمان ہو جس میں فیصلہ سازی کا عمل اکثریت کی بنیاد پر نہیں بلکہ منطق، دلیل اور جمہوری (مشاورتی) خطوط کے بنیادی اُصولوں پر مبنی ہو کیونکہ کسی بھی پارٹی کی ناکامی اور تباہی کا سبب ''ملوکیت کا تصور ہی ہوتا ہے''۔ لہٰذا مشاورتی گروپ نے متفقہ فیصلہ کیا کہ پاکستان کو موجودہ مایوس کن حالات سے باہر نکالا جائے، اور اس راستہ پر گامزن کیا جائے جو اس کے نظریہ پاکستان میں پنہاں ہے۔اس نسبت سے سیاسی جماعت کا نام ''پی آئی اے" " (پاکستان نظریاتی اتحاد / پاکستان آئیڈیالوجیکل الائنس)'' چُنا گیا ہے اور یوں جماعت کی آئین سازی کا مرحلہ شروع ہوا، جو تکمیل کے تمام مراحل سے ہوتا ہوا آج آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

آیئے مل کر آج عہد کرتے ہیں کہ ہم آنے والی نسلوں کے لئے ایک مضبوط آزاد اور محفوظ خود مختار پاکستان کی تعمیر میں اپنا اپنا حصہ ڈالیں گے۔ جس کی بنیاد میں ایمان، انصاف، ایثار، علم، ہنر اور صحت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ خیر اندیش دعاؤں کے ساتھ ارشد نعیم چوہدری۔ کویت۔ 27 جنوری 2022

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844